فتاویٰ

سوال:۔ (۱) تشہد میں جو انگلی شہادت اٹھائی جاتی ہے۔ بعض حنفی منع کرتے ہیں۔ اس کے ثبوت اور دلیل سے مطلع فرمایا جاوے۔ کرنے والے حق بجانب ہیں یا منع کرنے والے۔

(۲) نماز جنازہ کے بعد فوراً میت کے گرد حلقہ باندھ کر کلام اللہ پڑھ کر مردہ کو بخشتے ہیں۔ احناف کا یہ دوامی عمل ہے۔ اس کے تارک پر سخت ملامت کی جاتی ہے۔ شرعی حکم کیا ہے۔

(۳) حنفی کہتے ہیں کہ غیر مقلد حدیث کی رُو سے عورتوں کا ختنہ کرتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے یا بہتان ہے۔

(۴) بیعت کا جو عام طریقہ صوفیوں میں جاری ہے۔ کیا اس طریقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت کرتے تھے۔ اور جو صرف کتاب وسنت پر عامل ہو۔ اُس کی اصلاح باطن ہو جاتی ہے یا صوفیوں کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ جو اخیر نزع کے وقت امداد کرکے ایمان پر خاتمہ کراتے ہیں۔

محمد نصیر الدین کھوکھر۔ ڈاک خانہ حاجی پور تحصیل کبیروالہ ضلع ملتان

جواب

(۱) تشہد میں شہادت کی انگلی کا اُٹھا کر اشارہ کرنا مشہور سنت نبوی ہے۔ متعدد صحابیوں سے رفع سبابہ کی حدیثیں صحیح مسلم وغیرہ میں مروی ہیں۔ اسی لئے تمام صحابہ اور تابعین واتباع تابعین اور چاروں ائمہ اس کے قائل اور عامل تھے۔ البتہ بعض حنفیہ نے ناواقفیت کی وجہ سے اس کے خلاف فتویٰ دیا تھا جس کی محققین علمائے حنفیہ نے اچھی طرح تردید کردی ہے۔ امام محمد اپنی مؤطا میں اشارہ سے متعلق عبد اللہ بن عمر رضی کی حدیث ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔ وبصنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناخذ وھو قول ابی حنیفۃ انتھی اس پر ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں وکذا قول مالک والشافعی واحمد ولا یعرف فی المسئلۃ خلاف السلف من العلماء وانما خالف فیہا بعض الخلف فی مذھبنا من الفقھاء انتھی مولوی عبد الحی صاحب مرحوم حنفی حاشیۂ مؤطا امام محمد میں لکھتے ہیں اصحابنا الثلاثۃ یعنی ابا حنیفۃ وابا یوسف ومحمد اتفقوا علی تجویز الاشارۃ لثبوتھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ بروایات متعددۃ وقد قال بہ غیر واحد من العلماء حتی قال ابن عبد البر انہ لا خلاف فی ذلک والی اللہ المشتکی من صنیع کثیر من اصحابنا